سوال

(286) مغرب اور عشاء کی نماز کے ساتھ نفل پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دوست کہتا ہے قیام اللیل کے علاوہ (جو گیارہ رکعات ہے) جتنے بھی نفل پڑھے جاتے ہیں پڑھ سکتا ہے مثلاً مغرب کی نماز کے بعد اور عشاء کی نماز سے پہلے جتنے چاہے نوافل پڑھ سکتے ہیں اس کا کیا ثبوت ہے کیا کوئی پڑھنا چاہے تو پڑھے یا وہی پڑھے جو حضور ﷺ سے ثابت ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کے قول ، عمل اور تقریر میں سے کوئی بھی موجود ہو تو اس سے چیز کی مشروعیت ثابت ہو جائے گی اب آپ اپنے موصوف دوست سے دریافت فرمادیں کہ مغرب کی نماز کے بعد اور عشاء کی نماز سے پہلے جتنے کوئی چاہے نوافل پڑھ لے رسول اللہ ﷺ کے کسی قول یا عمل یا تقریر سے ثابت ہوتا ہے ؟ اگر وہ اس سلسلہ میں کوئی مرفوع صحیح یا حسن حدیث پیش فرمادیں تو آپ قبول فرمائیں جھگڑا نہ کریں بلکہ اس حدیث پر عمل پیرا ہو جائیں ۔ باقی اس چیز کا ثبوت پیش کرنا وہ آپ کے دوست کے ذمہ ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 227

محدث فتویٰ